

عصیت، علاقائی ذہنیت، نسل امتیازات اور طبقاتی مفادات کے چکروں میں ڈال کر تباہ و برباد کر دیں۔ اور اگر ایسا نہیں ہے تو پھر آپ ان کا احتساب کیوں نہیں کرتے، ان کے ہاتھ کیوں نہیں پکڑتے؟ سن لیجئے اور کان کھول کر سنی لیجئے! اگر آپ لوگوں نے ان کے ہاتھ نہ پکڑے تو خدا کی پکڑ سے کبھی نہ بچ سکو گے اور جب اس نے پکڑ لیا تو کہیں سے بھی کوئی تمہاری فریاد کو نہ پہنچ سکے گا۔ یہ ملاقاتی، لسانی اور طبقاتی لغو اچھالنے والے بلاشبہ خدا، اس کے رسول، اسلام، ملک، قوم اور خود تمہارے اپنے دشمن ہیں۔ ان کی راہ رو کو، در نہ منٹ جاؤ گے اور پھر تمہاری داستان تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں!

حائزے

اب بھی کہتے ہیں کہ اسلام خونخوار تحریک ہے!

جہاد حسب حال ایک دینی فریضہ ہے اور عبادات میں اس کا سب سے اونچا مقام ہے۔ لیکن یہ ملک و نسب کے نام کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اعلیٰ کلمۃ اللہ کے لیے ہوتا ہے اور اس سے غرض صرف احتساب اور تادیب ہوتی ہے تاہم ۲۳ سالہ نبوی جہاد کے درمیان جانیں سے جو فوجی کام آئے ان کی تعداد صرف (۹۶۶) نوسر ستر تھی۔ مسلم شہداء کی تعداد (۳۰۰) اور مقتولین کفار کی (۶۶۶) تھی۔

حالیہ جنگ دیت نام میں جو ۱۲ سال جاری رہی اس کی تباہ کاریوں کی جو تفصیل شائع ہوئی ہے محضاً یہ ہے:

۱ امریکی نقصان

۴۴۰۰۰	پھیالیس ہزار	ہلاک؛
۱۵۰۰۰۰	ڈیڑھ لاکھ	زخمی؛ (داخل ہسپتال)
۱۵۰۳۱۴	ایک لاکھ پچاس ہزار تین سو سولہ	زخمی؛ (جو ہسپتال میں داخل نہ ہوئے)
۱۳۴۰	ایک ہزار تین سو چالیس	لاپتہ؛
۵۸۹	پانچ سو نواسی	قیدی؛
۱۰۲۹۸	دس ہزار دو سو اٹھانوے	حادثات امراض میں مرے والے؛
۱۰۵۵۰۰۰۰۰۰۰۰	دس کھرب پچاس ارب	مالی نقصان؛